مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ہاسٹل میں داخلہ کے قواعد وضوابط

(نان جوڈیشیل اسٹامپ پیپر پر اقرارنامہ)

میں .... ولد/دختر

.... زیر تعلیم ....

شعبہ/کالج...اس بات کا اقرار کرتا/کرتی ہوں:

۱) ایسے طلبہ/اسکالر جن کی حرکات وسکنات غیر اطمینان بخش ہوں اور جن کے خلاف مانو میں تادیبی کارروائی کی گئی ہو، اُنہیں اقامت گاہ (ہاسٹل) میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

۲) ایسے طلبہ/اسکالرس جنہیں وجہ نمائی نوٹس جاری کی گئی ہے اُنہیں تحقیقات کی تکمیل اور اس معاملے کے قطعی فیصلے تک ہاسٹل میں رہائش کا الاٹمنٹ نہیں ہوگا۔

۳) مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی کی جانب سے صراحت کردہ اصول کے مطابق ہی اقامت گاہ میں داخلہ دیا جائے گا۔

۴) ایک سال یا ایک سال سے کم مدت/سیلف فینانسنگ پروگرام/آئی ٹی آئی کے پروگرام/کورس میں داخلہ لینے والے طلبہ اقامت گاہ رہائش کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

۵) ایک ہی سطح پر دوبارہ ڈگری/پروگرام میں داخلہ لینے والے طلبہ کو ہاسٹل کی سہولت فراہم نہیں کی جائے گی۔

۶) طلبہ جنہوں نے مانو سے پیشہ ورانہ پروگرام مکمل کیا ہو اور غیر پیشہ ورانہ پروگرام میں داخلہ حاصل کیا ہو انہیں ہاسٹل میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

۷) طلبہ جن کے والدین حیدرآباد میں رہائش پذیر/کام کرتے ہوں، ہاسٹل کی سہولت کے لیے اہل نہیں ہیں۔

۸) ملازمت (جزوقتی یا کُل وقتی) کرنے والے طلبۂ ہاسٹل میں داخلہ کے اہل نہیں ہیں۔

۹) جے آر ایف/ایم اے این ایف/آر جی این ایف یا گھر کرایہ بھتّہ سمیت فیلوشپ/اسکالرشپ پانے والوں کو ہاسٹل کی سہولت فراہم نہیں کی جائے گی۔

تاہم، رہائش کی دستیابی کی صورت میں اصول کے مطابق لڑکیوں کو ہاسٹل کی سہولت دی جائے گی۔

۱۰) مندرجہ ذیل صورتوں میں ہاسٹل میں داخلہ/دوبارہ داخلہ نہیں دیا جائے گا/توسیع نہیں کی جائے گی:

الف۔ اسی پروگرام کے گزشتہ امتحان میں ناکامی/روک لیا جانا۔

ب۔ یونیورسٹی کی جانب سے امتحان میں شریک ہونے سے روک دیا جانا۔

ج۔ امتحان میں غیر حاضر ہونا۔

د۔ دوسرے پروگرام کے حصول کے لیے ایک یا ایک سے زائد سال تک پڑھائی کو ترک کر دینا۔

ہ۔ جاریہ سال اختتامِ مارچ تک میس بل کی -/5000 روپے تک عدم ادائیگی، بقایا/ادائیگی میں بے قاعدگی اور تاخیر۔

و۔ میس میں عدم شمولیت

۱۱) ہاسٹل داخلہ کی تجدید مندرجہ ذیل ہوگی :

الف۔ یو جی پروگرامز/ڈپلومہ کورسز/پی پروگرامز: پروگرام/کورس کی کم سے کم مدت کے اختتام تک

ب۔ ایم فل: * تحقیقی پروگرام میں داخلہ کی تاریخ سے 2 سال

ج۔ پی ایچ ڈی: * تحقیقی پروگرام میں داخلہ کی تاریخ سے 4 سال

(* ہاسٹل کی سہولت مقالہ جمع کرتے ہی واپس لے لی جائے گی)

۱۲) اگر نامکمل یا غلط معلومات فراہم کی گئیں تو ہاسٹل میں داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

۱۳) داخلہ صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگا، یعنی ہر سال جولائی/اگست تا اپریل/مئی

۱۴) ہر سال مقررہ امتحان کی تکمیل کے اندرون 7 دن ہاسٹل کے مکینوں کو کمروں کا تخلیہ کرنا ہوگا۔ ریسرچ اسکالرس اپنا تحقیقی مقالہ جمع کرنے کے اندرون 7 دن کمرہ چھوڑ دیں۔ زیادہ سے زیادہ مزید 15 دن کے قیام کے لیے گیسٹ چارجس کا اطلاق ہوگا۔ بعد ازاں، تخلیہ کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

۱۵) داخلہ لیے گئے پروگرام میں ہر مابعد سال ہاسٹل میں دوبارہ داخلہ کے لیے تازہ درخواست دینی ہوگی۔

۱۶) ہاسٹل کی سہولیات کی برقراری کے لیے پروگرام کے ہر مابعد سال ہاسٹل حکام کی جانب سے پوچھے جانے پر اپنی رضامندی دیں۔

۱۷) ہاسٹل کے مکین وقتاً فوقتاً نافذ کیے جانے والے تمام قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کریں گے۔ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی پر تادیبی کارروائی بشمول جرمانہ، اقامت گاہ سے بیدخلی، عارضی طور پر پروگرام سے بے دخلی یا یونیورسٹی کی جانب سے ایسی کوئی بھی کارروائی جسے حکام مناسب سمجھیں شروع کی جاسکتی ہے۔

۱۸) مکین، ہاسٹل انتظامیہ کے راست کنٹرول اور نگرانی میں رہیں گے۔

۱۹) ہاسٹل کے احاطہ اور پورے یونیورسٹی کیمپس میں سگریٹ نوشی، گٹکا یا نشہ آور مشروبات کا استعمال، منشیات کا استعمال اور تھوکنا (پان /گٹکا کی پیک) سختی کے ساتھ ممنوع ہے۔

۲۰) ہر طالب علم کو رات 8.30 بجے تک اپنے ہاسٹل میں ہونا چاہیے۔ اگر وہ اس وقت کے بعد کسی مخصوص وجہ سے باہر رہتا ہے/رہتی ہے تو اُسے تاخیر سے واپسی کے لیے وارڈن سے پیشگی اجازت لینی ہوگی۔ ہاسٹل سے غیر حاضری کے لیے درخواست کیئر ٹیکر اور وارڈن کے ذریعہ تحریری طور پر پرووسٹ کو روانگی سے قبل بھیجی جائے۔ ہاسٹل میں تاخیر سے داخلہ/غیر مجاز غیاب کے نتیجے میں جرمانہ، اخراج، بے دخلی یا یونیورسٹی کی جانب سے کوئی بھی ایسی کارروائی کی جاسکتی ہے جسے حکام مناسب سمجھیں۔ طالبات اِن سہولتوں کا اُسی صورت میں فائدہ اٹھا سکتی ہے جب وہ داخلہ/دوبارہ داخلہ کے وقت مصرحہ نمونے کے مطابق والدین کا اقرار نامہ داخل کریں۔

۲۱) ہاسٹل کے مکینوں کو کسی دوسرے کمرہ میں وہاں کے رہائش کنندگان کی آمادگی کے بغیر داخل نہیں ہونا چاہیے۔ مکین، رات 11 بجے کے بعد کسی دوسرے کمرہ میں نہ رہیں۔

۲۲) ہاسٹل کے مکین عام مقامات مثلاً دفتر، طعام گاہ، لاؤنج وغیرہ میں مناسب لباس زیب تن کیے رہیں۔
۲۳) وارڈن کے ذریعہ پرووسٹ سے پیشگی اجازت کے بغیر مکین، کوئی تقریب یا جشن منعقد نہیں کر سکتے۔
۲۴) مکینوں کو ہاسٹل/یونیورسٹی کے کسی بھی حصے میں وارڈن کے ذریعہ پرووسٹ کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کا اجلاس کسی بھی طرح کے حالات میں منعقد کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
۲۵) کوئی بھی متعدی/ وبائی مرض میں مبتلا طلبہ کو ہاسٹل میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس ضمن میں وارڈن کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اس کی پابندی لازم ہوگی۔
۲۶) داخلوں کے وقت کیا گیا کمروں کا الاٹمنٹ حتمی ہوگا۔ بعد میں درخواست قابل غور نہیں ہوگی سوائے ایسی درخواستوں کے جن میں قانون کے مطابق باہمی طور پر رضامندی کے ساتھ تبدیلی کی گئی ہو۔ کمروں، فرنیچر وغیرہ کا الاٹمنٹ/ تبدیلی وارڈن کے اختیار میں ہوگا۔ اس کے خلاف کسی شکایت پر غور نہیں کیا جائے گا۔
۲۷) ہاسٹل میں رہنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے کمروں کو صاف ستھرا رکھیں۔ اس کے علاوہ ادھر ادھر کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ ان پر ذمہ داری ہوگی کہ وہ کمرے میں موجود فرنیچر اور دیگر اشیاء کا خیال رکھیں۔ ہاسٹل کے ذمہ داران کے پاس یہ حق ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت کمروں میں داخل ہو کر ان کا معائنہ کریں، اس وقت بھی جبکہ کمرے کا مکین موجود نہ ہو۔
۲۸) تمام معاملات جیسے مکینوں کے درمیان اختلافات، ہاسٹل اسٹاف کے متعلق شکایات وغیرہ کو وارڈن کے علم میں لایا جائے۔ ہاسٹل کے مکین/ مکینوں کو قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے۔
۲۹) مکین، وارڈن کے ذریعہ پرووسٹ کی پیشگی اجازت کے بغیر راست پولیس میں شکایت نہیں کریں گے۔
۳۰) مکین کمرے سے نکلتے وقت لازمی طور پر لائٹ اور فین بند کر دیں۔ مکینوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نلوں سے پانی نہ رسے۔ ہر مکین کی ذمہ داری ہے کہ وہ الکٹرسٹی اور پانی کو بچائیں۔
۳۱) مکینوں کی جانب سے کمروں کی املاک کو ہونے والے نقصان کی پابجائی مکینوں ہی کو کرنی ہوگی۔ اس لیے کمروں کے مکین/ مکینوں کی ذمہ داری ہے کہ اسے نظرانداز نہ کریں۔
۳۲) ہاسٹل، حقیقی طلبہ کے لیے ہے۔ وزیٹرس کو ذمہ داروں کی اجازت کے بغیر کمروں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔
۳۳) ہاسٹل چھوڑنے سے قبل طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بقایاجات ادا کر دیں اور کمرے کی املاک کو اطمینان بخش حالت میں ذمہ داران کے حوالے کریں۔
۳۴) ہاسٹل کے اسٹاف یا ذمہ داران کے ساتھ کسی بھی قسم کی گالی گلوج یا مار پیٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ چیخ و پکار، گالی گلوج، رکیک زبان کا استعمال، بحث و تکرار، حملہ کرنا/ بدسلوکی کی صورت میں معطلی/ ہاسٹل سے اخراج اور ادا کردہ فیس کی ضبطی جیسی تادیبی کاروائیاں کی جائیں گی۔
۳۵) مقامی سرپرست/ رشتہ داروں کے یہاں رات میں قیام کی صورت میں قبل از وقت (دو دن قبل) وارڈن سے اجازت حاصل کرلیں۔ لڑکیوں کے والدین اپنے رجسٹرڈ موبائل نمبر سے متعلقہ وارڈن یا پرووسٹ کو ایس ایم ایس بھیج کر اپنی لڑکی کو یہ اجازت دلوا سکتے ہیں۔
۳۶) پڑوسیوں/ کمروں میں رہنے والے دیگر طلبہ کی جانب سے کی گئی شکایات اگر صحیح ثابت ہوں تو سنگین کارروائی کی جائے گی۔ اسی طرح

لگائے گئے الزامات اگر بے بنیاد ثابت ہوں تب الزام لگانے والے کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

۳۷) گرمائی/سرمائی تعطیلات کے دوران ہاسٹل بند کر دیا جائے گا۔اس کے علاوہ میس کی سہولت مکمل طور پر بند ہوگی۔سی ایس ای اکیڈیمی اور ریسرچ اسکالرس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ گرمائی/سرمائی تعطیلات کے دوران ہاسٹل میں کھانے کا انتظام نہیں ہوگا۔

۳۸) تمام مکین جنھوں نے داخلہ لیے گئے پروگرام میں اپنی میعاد مکمل کر لی ہے، وہ پروگرام یا امتحانات کے اختتام کے اندرون 7 دن ہاسٹل سامان سمیت خالی کر دیں۔جبکہ دیگر ایسے مکین جن کا کورس جاری ہے وہ ہاسٹل میں رہ سکتے ہیں یا اپنا سامان الاٹ کیے گئے کمروں میں رکھ سکتے ہیں۔

۳۹) تمام مکینوں کو میس لازمی طور پر مہیا کیا گیا ہے۔اس لیے ہر مہینے کے ابتدائی تین یوم میں میس فیس -/1800 روپئے داخل کرنا ضروری ہے۔ مابا قی رقم اگلے مہینے میں ایڈجسٹ کر لی جائے گی۔

۴۰) ریسرچ اسکالرس، جو مواد کے حصول یا فیلڈ ورک پر جا رہے ہوں میس سہولت کو موقوف کرنے کے لیے واضح انداز میں تواریخ کے ساتھ درخواست داخل کریں۔درخواست پر صدر شعبہ یا سوپروائزر کے توثیقی دستخط بھی ہونے چاہئیں۔کسی بھی طرح کی رخصت (چار دن سے زیادہ کے لیے) پر میس سہولت کو روکنے کے لیے پیشگی تحریری درخواست لازمی ہے۔

۴۱) ہاسٹل میں گیس اسٹو، الکٹرک کوکر/ الکٹرک ہیٹر رکھنے کی ممانعت ہے۔اگر کوئی طالب علم ان اشیا کے ساتھ پکڑا جاتا ہے تو اس کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۴۲) کھانا میس/ ڈائننگ ہال سے باہر لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

۴۳) لڑکیوں کے ہاسٹل میں لڑکوں کا داخلہ سخت منع ہے۔اسی طرح لڑکوں کے ہاسٹل میں لڑکیوں کا داخلہ بھی منع ہے۔اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا/ پائی گئی، اس کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔اگر کوئی طالب علم نامناسب پایا گیا تو بنا کوئی وجہ بتائے اسے ہاسٹل سے نکال دیا جائے گا۔

۴۴) ضرورت پڑنے پر یونیورسٹی کو فیس میں اضافہ کا حق حاصل ہوگا۔

۴۵) ہاسٹل میں قیام کے دوران کسی ناخوشگوار واقعہ کے لیے یونیورسٹی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

۴۶) مکینوں کے سامان کی گمشدگی/ٹوٹ پھوٹ/ چوری کی ذمہ داری یونیورسٹی پر نہیں ہوگی۔

۴۷) ہر مکین کی ذمہ داری ہے کہ اقرار نامہ پر دستخط کریں اور اس میں شامل احکامات کی پابندی کرے۔عدم پابندی کی صورت میں اخراج/ معطلی ہو سکتی ہے۔

۴۸) مکین، یونیورسٹی کے منشور طلبہ کے پابند رہیں۔

۴۹) تمام ہاسٹل کے مکینوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ یونیورسٹی کے قواعد، منشور اور رہنمایانہ اصول جو ہاسٹل کے ضابطہ میں دیئے گئے ہیں یا جو دفتر پرووسٹ کی جانب سے بعد میں جاری کیے جائیں کی پابندی کریں۔پابندی نہ کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

۵۰) یونیورسٹی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بنا نوٹس کے قانون و قاعدے میں ترمیم و تبدیلی کرے۔کسی قسم کے تفاوت کی صورت میں متعلقہ پرووسٹ کو مطلع کریں۔

۵۱) تفاوت کی صورت میں وائس چانسلر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

طالب علم/ طالبہ کی دستخط کے لیے اقرار نامہ

میں نے ہاسٹل سے متعلق تمام قواعد وضوابط کا مطالعہ کر لیا ہے۔ ہاسٹل کے تمام قواعد وضوابط جو وقتاً فوقتاً نافذ کیے جاتے ہیں، کی پابندی سے میں اتفاق کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔ ہاسٹل کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں تادیبی کارروائی کا/ کی میں مستحق ہوں۔

تاریخ:.. دستخط طالب علم دستخط والدین/ سرپرست